تاریخ: ___/___/___

M T W T F S

سوال نمبر 1

عصر حاضر میں امت مسلمہ کے مسائل اور حل

تعارف:

امت مسلمہ میں شامل 57 اسلامی
ممالک بحکم خداوندی بے شمار نعمتوں سے مالا مال ہیں
اور پاکستان واحد ایٹمی قوت ہے کچھ ممالک تیل
اور کچھ ممالک کوئلہ اور دیگر معدنیات کی دولت
سے مالا مال ہیں لیکن ان تمام تر نعمتوں کے
باوجود امت مسلمہ اندرونی اور بیرونی مسائل
سے دوچار ہے۔ مثلاً سیاسی مسائل معاشی مسائل
معاشرتی و اخلاقی مسائل اور تعلیمی مسائل وغیرہ
اسی طرح اندرونی مسائل کے ساتھ ساتھ
کچھ قوتیں بیرونی طور پر بھی امت مسلمہ کو کمزور
کرنے میں لگی ہیں مثلاً داخلی طور پر فتنہ فساد کرنا
فلسطین کا مسئلہ، آپ ﷺ کی توہین آمیز خاکے
وغیرہ شامل ہیں

Scanned with CamScanner

M T W T F S

امتِ مسلمہ کے داخلی مسائل

- سیاسی مسائل
  - اتحاد کی کمی
  - غیر اسلامی اور غیر جمہوری نظام
- معاشی مسائل
  - سود پر منحصر قرضہ جات
  - غربت اور بدحالی
- تعلیمی مسائل
  - شرح خواندگی کی کمی
  - جدید ٹیکنالوجی کی کمی
- معاشرتی و اخلاقی مسائل
  - اخلاقی اقدار کی کمی
  - بےہودہ لباس اور مغربی اندھی تقلید

امتِ مسلمہ کے خارجی مسائل

- امتِ مسلمہ کو داخلی طور پر منتشر کرنا
- فلسطین کا مسئلہ
- اسلامی قوانین میں مداخلت
- آپ ﷺ کی توہین آمیز خاکے

امتِ مسلمہ کے داخلی مسائل:

1 سیاسی مسائل:

(i) اتحاد کی کمی: بنیادی مسئلہ

سب سے بنیادی مسئلہ امتِ مسلمہ کا آپس میں اتحاد نہ ہونا ہے۔ امتِ مسلمہ صدیوں مغربی غلامی سے اپنا وجود کھو چکی ہے۔ اسلام کی حقانیت پر ایمان ایمان کمزور ہو چکا ہے۔ اور اسی لیے

تاریخ: ___/___/___

شعبہ زندگی کے ہر پہلو میں مغرب کی بات ماننے کو قدرت دیتے ہیں

بقول علامہ محمد اقبال

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی

(ii) غیر جمہوری و غیر اسلامی سیاسی نظام

سربراہ کر ان اسلامی ممالک نے اپنے سیاسی نظام کو مغربی رنگ دے دیا ہے حالانکہ ہماری تاریخ ہے کہ ہم نے اسلامی طور طریقوں کو اپنا کر ہی دنیا پر حکمرانی کی ہے ہمارا چوری کرنے پر ہاتھ کاٹنا، زنا پر کوڑے مارنا یہ سیاسی نظام کا حصہ تھے کیونکہ یہ اسلام تھا لیکن آج اس کو انسانی حقوق کی خلاف ورزی کہہ دیا جاتا ہے۔

مسئلہ کا حل:

اس مسئلہ کا حل صرف اور صرف اسلامی نظام اور قرآنی احکام پر عمل کرنے پر ہی ہے مغرب کبھی نہیں چاہے گا کہ مسلمان یکجا ہوں کیونکہ اس سے ان کو اپنا وجود خطرے میں نظر آئے گا۔ کچھ وقت میں اسلام کو اپنی قوت ملنے

تاریخ: ___/___/___ M T W T F S

سے روکنا اس بات کی دلالت کرتا ہے مسلمانوں کی
بقا ایک جٹ ہونے میں ہی ہے

ارشادِ ربانی ہے

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

ترجمہ "اور اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو"

2۔ معاشی مسائل

(ا) غربت اور بدحالی:

چند ایک اسلامی ممالک
کو چھوڑ کر زیادہ تر ممالک غربت کا شکار ہیں
اس کی بھی بنیادی وجہ اسلامی نظام کو نہ اپنانا ہے
مثلاً زکوٰۃ کا نظام کا نہ ہونا۔ ان تمام ممالک میں
کچھ افراد زکوٰۃ دیتے ہوں باقی سب اپنی جیبیں
بھرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ نہ
صرف یہ کہ اپنی کمائی ہوئی دولت کو پاک نہ کرنا بلکہ
جو کمانا اس میں بددیانتی کرنا اور لوگوں کا حق
مارنا۔ یہ پھر حکمرانوں کا ہی مال پر قبضہ کر لینا
ہے

ارشادِ ربانی ہے، وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ

تاریخ: ___/___/___

M T W T F S

"کم تولنے والوں کی بربادی ہے"

1: سورۃ المطففین

(i) سود پر قرضہ جات:

اسلامی ممالک آج اس قدر معاشی بحرانی کا شکار ہیں کہ انہیں بھاری شرائط پر آئی ایم ایف سے قرضے لینے پڑتے ہیں۔ خود ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا اور محنت نہ کرنا اور آئے روز آئی ایم ایف کے پاس جا کر گڑگڑانا۔ ہم سے یہ اسلام سے روگردانی کی وجہ سے ہے۔ ایک بار قرضہ دینے پر اگلی بار دگنی رقم مانگی جاتی ہے۔ جس سے معاشی بحران برقرار رہتا ہے

مسئلہ کا حل:

مسئلہ کا واحد حل اسلامی تعلیم کے مطابق چلنا ہے۔ زکوۃ کے نظام کو جبر سے لاگو کرنا ہے۔ اس کے ساتھ اپنے اندرونی صنعتوں کو فروغ دینا برآمدات کو زیادہ کرنا اور درآمدات کو کم کرنا ہے اور محنت کرنا اور

ارشادِ ربانی ہے: الذین یاکلون الربو لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطن من المس

"وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن کھڑے

تاریخ: ___/___/___

"نہ ہونگے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط بنا دیا ہو"

البقرہ : 275

3- معاشرتی و اخلاقی مسائل

(i) یہود و نصاریٰ کی اندھی تقلید:

معاشرتی بگاڑ کی ایک وجہ مغرب کی اندھی تقلید بھی ہے۔ اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ مغرب کی اچھی روایات کو بھی نہ اپنایا جائے۔ اسلام میں معاشرے کی بنیاد ہی نیک اعمال کرنا ہے اور برے اعمال سے بچنا ہے یعنی چوری، ڈکیتی، بددیانتی، اسمگلنگ اور بدکاری سے دور رہنا ہے۔ اس طرح کینہ حسد بھی جنم لے رہا ہے۔ ناجائز دولت اور کثیر مال سے عریانی اور فحاشی جنم لے چکی ہے۔ اس طرح عام ہو چکی ہے کہ ان کو اپنانا بھی گناہ نہیں لگتا

ارشاد ربانی ہے:

ان الذین امنوا وعملوا الصلحت لهم اجر غير ممنون

"بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان کے لیے بے انتہا ثواب ہے"

سورۃ حم سجدہ : 8

تاریخ: ___/___/___

(iii) اخلاقی اقدار کی کمی

مسلمان آج اخلاقی بحران کا بھی شکار ہو رہے ہیں یا کیے جا رہے ہیں نوجوان نسل بے راہ روی میں پڑ چکی ہے آج اسلامی معاشرہ میں وہ تمام برائیاں موجود ہیں جن کی وجہ سے گزشتہ قومیں تباہ ہوئیں۔ رشوت، اسراف، خیانت، حرص و لالچ عام ہے۔ حب الحقیقت مال و دولت مسلمانوں کی جڑوں کو کھوکھلا کر چکی ہے جس کی بنا پر وہ اپنے انفرادی مفاد کو ترجیح دیتے ہیں۔

مسئلہ کا حل:

اس مسئلے کا حل یہی ہے کہ اسلامی اقدار کو فروغ دیا جائے، حجاب کو فروغ دینا، میڈیا اور انٹرنیٹ کے ذریعے اخلاق کو تباہ کرنے والے ڈراموں فلموں کو ترک کرنا۔ اس طرح جھوٹ، بغض، حسد جیسے برے اخلاق کو ختم کرنے کی کوشش کرنا

4. تعلیمی مسائل

1. مسلم ممالک میں شرح خواندگی کی کمی:

بیشتر مسلم ممالک تعلیمی لحاظ سے بہت پیچھے ہیں۔ مثلاً پاکستان میں 60% ایران میں 76% اور اسی طرح افغانستان

مسلم ممالک کی کل پی ایچ ڈی کے مقابلے اکیلے جاپان کی زیادہ ہیں

تاریخ: ___/___/___ M T W T F S

میں محض 28.1% ہے یعنی تعلیمی لحاظ سے امت مسلمہ بہت پیچھے ہے۔ اس لیے ہماری ترقی تعلیم و تربیت میں ہے

ارشاد ربانی ہے۔ قل ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون

"آپ فرمائیے کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان"

سورۃ الزمر: 9

(ii) جدید ٹیکنالوجی کی کمی

عالم اسلام تعلیم کی کمی کا شکار تو ہے ہی ساتھ ساتھ جدید ترین ٹیکنالوجی میں مغرب کا محتاج ہے۔ یہ ممالک اپنا خام مال کم قیمت پر مغربی ممالک کو بیچتے ہیں اور ان سے مہنگے داموں چیزیں خریدتے ہیں مزید یہ کہ مسلم ممالک جنگی ہتھیار، ہوائی جہاز اور دیگر اسلحہ جات جو کہ حالت جنگ میں ناگزیر ہوتا ہے اس کے لیے بھی مغرب کے محتاج ہیں

مسئلہ کا حل: مسلم ممالک کو اپنے **تعلیمی نظام کو بہتر کرتے**، امیر، غریب کے لیے یکساں نظام تعلیم اور ادارے بنانے اور ہوا اس سے پڑھے لکھے لوگوں میں اضافہ ہوگا اور ممالک ترقی کی راہ پر گامزن ہونگے اس طرح پھر سائنس اور ٹیکنالوجی

تاریخ: ___/___/___

M T W T F S

2. فلسطین کا مسئلہ:

آج فلسطین کا مسئلہ اہم مسئلہ بنا ہوا ہے۔ اسرائیل جیسی یہودی ریاست مسلمانوں کے حال سے عزیز مسجد اقصیٰ والے ملک میں مسلمانوں کا قتل عام کر رہی ہے ابھی تک 56000 کے قریب مسلمان قتل کیے جا چکے ہیں۔ ان کو اپنے مذہب کے مطابق عبادت سے روکا جا رہا ہے۔ امریکہ بھی اسرائیل کی پشت پناہی میں لگا ہے اور سب اسلامی ممالک خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔

الحدیث: "تمام مسلمان فرد واحد کی طرح ہیں اگر اس کی آنکھ دکھتی ہے تو اس کا سارا جسم دکھتا ہے"

صحیح مسلم، 2586

مسئلہ کا حل

تمام امت مسلمہ کو متحد ہو کر اس مسئلہ کو **اقوام متحدہ** میں پیش کرنے کے ساتھ اس پر عمل بھی کروانا چاہیے۔ اور اسرائیل جیسی یہودی ریاست کو نہ صرف تسلیم نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کے مذموم مقاصد بھی لوگوں، اقوام متحدہ کو دکھانے چاہیے تاکہ فلسطین کے لوگوں کو ان کا حق مل سکے۔

تاریخ: ___/___/___
M T W T F S

3 آپ علیہ السلام کے توہین آمیز خاکے:

مغرب آرٹسٹ نے توہین آمیز خاکے بنا کر مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچاتا ہے جیسے **ڈنمارک** کے **اخبار** میں **2005** میں خاکے شائع کیے گئے اسی طرح **20 مارچ 2011** کو **ٹیری جونز** نے گرجے میں کھڑے ہوکر قرآن مجید کو جلایا۔ آپ کی ہستی ہمارے لیے جان سے زیادہ عزیز ہے

حضرت انس ؓ سے روایت ہے

"تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں (آپ) اس کو اس کے والد، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں"

صحیح بخاری: 15

مسئلہ کا حل:

تمام مسلم ممالک کو متحد ہوکر ایک قانون پاس کروانا چاہیے جس کی بنا پر کوئی شخص مسلمانوں کے جذبات کو مجروح نہ کر سکے۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب تمام مسلمان متفق ہونگے۔

تاریخ: ___/___/___ M T W T F S

خلاصہ: پس یہ ثابت ہوا کہ مسلمانوں کو
عصر حاضر میں اندرونی اور بیرونی کئی مسائل
کا سامنا ہے جس کا مقابلہ اہل علم لوگ، ذرائع ابلاغ
کے نمائندے اور سود کا خاتمہ، محنت کرنا، اور
تعلیم کو عام کرنا اعلیٰ اخلاقی اقدار کو اپنانے
سے ہی ممکن ہے اس سے عالم اسلام ترقی
کی راہ پر گامزن ہو گا۔

Scanned with CamScanner